سوال

ان ایام میں بہت سارے مرد بیوی کے علاوہ گرل فرینڈ بنا رہے ہیں، اور بیوی کی بجائے ان سے بچے پیدا کر رہے، اور پھر پلٹ آتے ہیں، تو کیا اگر وہ دوسری عورت سے شادی نہیں کرتا تو میں اپنے خاوند سے میڈیکل کنڈوم استعمال کرنے کا مطالبہ کروں تا کہ اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکوں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

زنا اکبر الکبائر گناہوں اور سب سے بڑی مصیبت میں شامل ہوتا ہے، اور یہ سب سے رزیل کام ہے، اس کا دنیا و آخرت اور قبر میں بھی بہت شدید قسم کا عذاب ہے

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

آج تمہارے لیے پاکیزہ اشیاء اور ان لوگوں کا کھانا جنہیں کتاب دی گئی ہے حلال کر دیا گیا ہے، اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے، اور پاکباز مومن عورتیں اور ان لوگوں کی پاکباز عورتیں جنہیں تم سے قبل کتاب دی گئی ہے جب تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو، عفت و عصمت اختیار کرتے ہوئے نہ کہ زنا کاری اور بدکاری کرتے ہوئے اور پوشیدہ دوستیاں لگاتے ہوئے اور جو کوئی بھی ایمان کے ساتھ کفر کیا تو اس کے اعمال ضائع ہوگئے، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا المآئدۃ (5).

ابن کثیر رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

" جس طرح اللہ تعالی نے عورتوں میں پاکباز ہونا جو کہ زنا سے عفت اختیار کرنا ہے شرط لگائی ہے، اسی طرح مردوں میں بھی اس کی شرط رکھی ہے کہ مرد بھی محصن اور عفیف و پاکباز ہو، اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا :

وہ زنا کاری اور بدکاری کرنے والے نہ ہوں.

اور یہ وہ لوگ ہیں جو زنا کرنے والے ہیں جو معصیت و نافرمانی سے اجتناب نہیں کرتے، اور نہ ہی اپنے آپ کو ایسی عورت سے بچاتے ہیں جو ان کے پاس آئے اور وہ خفیہ دوستیاں نہیں لگاتے یعنی انہوں نے عورتوں سے دوستیاں لگاتے ہیں اور ان کے ساتھ بد فعلی کرتے ہیں " انتہی

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (43/3).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

" عورت کا خاوند جب کسی دوسری عورت سے زنا کرتا ہو اور حلال و حرام میں تمیز نہ کرے تو اس کا بیوی سے وطئ کرنا اسی جنس سے ہے جو زانی عورت سے وطئ کرتا ہے جس سے زنا کیا جائے اگرچہ اس سے اس کے علاوہ کوئی اور اس سے وطئ نہیں کرتا، اور زنا کی صورت میں یہ بھی شامل ہے کہ خفیہ دوستیاں لگائی جائیں "

دیکھیں : مجموع الفتاوی (145/32).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا :

ایک عورت نےاپنے خاوند کو "اللہ محفوظ رکھے "زنا کرتے ہوئے دیکھا تو وہ کیا کرے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" وہ اسے نصیحت کرے، خاص کر اگر وہ پہلی بار ہے اور اس کی اولاد بھی ہو تو اسے نصیحت کرنی چاہیے، لیکن اگر وہ یہ فعل ہمیشہ کرتا ہے تو پھر اس سے فسخ نکاح کا مطالبہ کرے بہر حال اسے عموما مصلحت و خرابی کو مد نظر رکھنا چاہیے اور ان دونوں میں موازنہ بھی کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں : ثمرات التدوین من مسائل ابن عثیمین (112).

مزید آپ سوال نمبر (115107) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

دوم :

بیوی کو حق حاصل نہیں کہ وہ خاوند سے اثنائے جماع کنڈوم استعمال کرنے کا مطالبہ کرے، الا یہ کہ اگر اس کا کوئی سبب ہو؛ صرف اس کا کسی دوسری عورت سے شرعی شادی کرنا اسے مباح نہیں کرتا، الا یہ کہ جب یہ واضح ہو جائے کہ اس کا خاوند ایسی بیماری کا شکار ہے مثلا ایڈز وغیرہ

جس کا جماع کے ذریعہ منتقل ہونا ممکن ہے، یا پھر یہ واضح ہو کہ دوسری بیوی کو اس طرح کا مرض لاحق ہے یا پھر خاوند شادی کے علاوہ حرام تعلقات بھی رکھتا ہے، تو یہاں بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ خاوند سے کنڈوم استعمال کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے۔تاکہ مظنونہ ضرر و نقصان سے بچا جاسکے اس وقت تک کہ اس کی سلامتی واضح ہو جائے

اور اگر یہ واضح ہو جائے کہ وہ صحیح و سلیم ہے اور کوئی ایسا ظاہر مصدر نہیں جس سے اس کے ذریعہ بیماری منتقل ہونے کا خطرہ ہو تو اسے ایسا مطالبہ کرنے کا حق حاصل نہیں اور اگر یہ واضح ہو جائے کہ اسے ایسی بیماری اور مرض ہے جو اسے نقصان دے گی یا متعدی طریقہ سے اس میں منتقل ہو جائیگی تو بھی بیوی اس کے استعمال کا مطالبہ کر سکتی ہے

بلکہ اس وقت تو اسے فسخ نکاح کا حق حاصل ہے، جب اسے اس بیماری میں اپنے لیے خطرہ ہو، اور اس بیماری کا علاج مشکل ہو یا نہ ہو سکتا ہو تو وہ فسخ نکاح کا دعوی کر سکتی ہے مثلا ایڈز وغیرہ

اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لیے ڈاکٹر عمر سلیمان الاشقر کی کتاب " دراسات فقہیۃ فی قضایا طبیۃ (25/1) کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

139869